کہ پاؤں پکڑ لیں راستہ روک لیں، بجلی کی عدم دستیابی، لائبریریوں کی بدانتظامی (فوٹو اسٹیٹ) مشینوں کی زبوں حالی، کتب کی دستیابی میں ہفتوں اور مہینوں خوار ہونا پڑتا تھا۔ ٹارچ کے سہارے تحقیق کے سمندر میں غوطہ زن ہوتے اور کتب ملنے پر ایسے ہی خوش ہوتے گویا سمندر کی تہہ سے گوہر نایاب ڈھونڈ لائے ہوں موضوع پر کام شروع کیا تو اندازہ ہوا کہ کس عظیم اور تاریخی شہر کی عظمتوں کو سمیٹنے کے لیے کوشاں ہوں۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے دریا کو کوزے میں بند کرنے کی کوشش کی جارہی ہوں میں نے اپنے طور پر بھرپور سعی کی کہ اس موضوع کا احاطہ کر سکوں۔ لاہور کی عظمت کا احساس سدا سے دل میں جاگزیں ہے۔ لیکن جب اس کے بارے میں لکھنا پڑھنا شروع کیا تو لاہور ایک نئے رنگ اور انداز سے میرے سامنے جلوہ گر ہوا گویا نئے سرے سے میں اس سے متعارف ہوئی جوں جوں اس کو کھوجتی گئی اس کی خوبصورتیاں اور حسن مزید نکھر کر میرے سامنے آتا گیا۔

میں نے اپنے مقالے کو چھ ابواب میں منقسم کیا ہے پہلے باب میں لاہور کی سیاسی تاریخ کو مختصراً بیان کیا گیا ہے انیسویں صدی میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کے اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے، علمی و ادبی اداروں کے قیام سے علم وادب کے فروغ میں شریک عوامل کا احاطہ کیا گیا ہے۔ باب دوم کا عنوان "بیسویں صدی کا لاہور" ہے جس میں تاریخی شہر لاہور کی زندگی کے علمی، ادبی اور ثقافتی رنگ نمایاں کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ تیسرے باب کا عنوان "علمی و ادبی سرگرمیاں" ہے جس میں لاہور کی علمی و ادبی روایات کو فروغ دینے والے ادبی ٹھکانوں اور تحریکوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ باب چہارم میں علم وادب کی روایات کو فروغ دینے والے تخلیق کاروں نیز بیسویں صدی میں نشوونما پانے والی اصناف ادب کو مختصراً بیان کیا گیا ہے۔ باب پنجم "ذرائع ابلاغ" کی اہمیت وافادیت کا احاطہ کرتا ہے اخبارات ورسائل نے جس طور علم وادب کی اشاعت کی اس کا احوال بیان کرتا ہے بیسویں صدی الیکٹرانک میڈیا کی صدی ہے ریڈیو اور ٹی وی نے علم وادب کا دائرہ وسیع کردیا ہے اس باب میں ان کے کلیدی کردار کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ابواب کا مجموعی جائزہ آخری باب میں پیش کیا گیا ہے جس کا عنوان "مجموعی جائزہ" رکھا گیا ہے۔

مقالے کی تیاری میں بہت سے لوگوں کا تعاون حاصل رہا جو کسی نہ کسی طور منزل تک پہنچنے میں مددگار رہے ہیں ان سب افراد کی تہہ دل سے شکرگزار ہوں سب سے پہلے اپنے افراد خانہ کی انہوں نے مجھے تحقیقی کام سرانجام دینے کے مواقع اور سہولت فراہم کی۔ اپنی والدہ کی دعاؤں کی اپنے بڑے بھائی کی توجہ اور شفقت کی اپنی بہنوں تبسم اور صبا کی علاوہ ازیں اپنے بھانجوں اُسامہ، شاہ زیب اور بھانجی ربا کی۔ مذکورہ افراد میری تحقیقی بھاگ دوڑ میں میرے ساتھ ساتھ رہے۔ اپنے ان تمام